سورہ روم　　　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○　　　　ایت نمبر(۳۱-۳۲)

وَلَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُشۡرِکِیۡنَ ○ مِنَ الَّذِیۡنَ فَرَّقُوۡا دِیۡنَہُمۡ وَکَانُوۡا شِیَعًا کُلُّ حِزۡبٍ بِمَا لَدَیۡہِمۡ فَرِحُوۡنَ ○

ترجمہ: اورنہ ہوجانا تم مشرکوں میں سے یعنی ان لوگوں میں سے جنھوں نے پھوٹ ڈال دی اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ اس (طریقے) پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے ۔

خطبہ

جمعۃ المبارک

[19 ذی الحج 1431ھ بمطابق 26 نومبر 2010]

عنوان

دوسرا حصہ

اے ایمان والو!

زیراہتمام: شعبہ دینی امور جوہری ٹرسٹ (جامع مسجد محمدی نئی آبادی اٹاری سروبہ لاہور)

نوٹ:ہم وضاحت کے ساتھ یہ بات آپ کے علم میں لانا چاہتے ہیں کہ الحمد اللہ ہمارا کسی فرقہ کسی مسلک کسی سیاسی گروہ یا جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے ہمارا عزم ہے کہ ہم نے اپنے معاشرے سے انتشار اور افتراق (صوبائیت لسانیت فرقہ واریت) کو ختم کرنا ہے اور بہترین معاشرہ بناناہے اس کیلئے ہم نے ایک انسانی کوشش شروع کی ہے اور ہر انسانی کوشش میں غلطیوں کا امکان رہتا ہے لہٰذا ہماری تحریر میں جو کچھ صحیح نظر آئے نور قرآنی ہے اور جہاں کہیں غلطی نظر آئے وہ ہماری اپنی کوتاہی ہے اس ادنٰی سی کوشش کو آپ تک پہنچانے کیلئے خطبات کا سلسلہ ایک کڑی ہے ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ ہماری اس کاوش کو سراہیں گے اور آپ کو ہم اپنے شانہ بشانہ پائیں گے ۔ اللہ پاک ہمیں استقامت دے اورمعاشرتی بھتری کیلئے زیادہ سے زیادہ کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ امین

زیر نگرانی: محترم جاوید اختر جوہری صاحب

صدر جوہری ٹرسٹ و جامع مسجد محمدی

اب آپ خطبہ جمعۃ المبارک انٹر نیٹ پر بھی دیکھ سکتے ہیں:

www.Johritrust.org

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ یُطْعِمُنِیْ وَیَسْقِیْنِ O وَاِذَا مَرِضْتُ فَھُوَیَشْفِیْنِ O وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ اَرْسَلَہُ اللّٰہُ رَحْمَۃَ لِّلْعٰلَمِیْنَ O وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَمَنْ تَبِعَھُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ O

فَاَعُوْذُ بِا اللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّ جِیْمِ O

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّ حِیْمِ O

معزز سامعین کرام! آج کے خطبہ کا عنوان ھے اے ایمان والو رب حق سے د عاھے کہ رب ھمیں اپنے عنوان پر قرآن کے مطابق گفتگو کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

قرآن مجید فرقانِ حمید میں اللہ نے برائے راست ایمان والوں کو پیغامات عطا کیے ھیں۔مگر قرآن سے تعلق نہ ھونے کی بنا پر ھمارے علم میں نہیں کہ اللہ نے ھمیں قرآن میں زندگی گزانے کیلئے کیا پیغامات دیے ھیں۔

یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓااِنْ تُطِیْعُوْافَرِیْقًامِّنَ الَّذِیْنَ اُوْتُوالْکِتٰبَ یَرُدُّوْکُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ کٰفِرِیْنَ O(سورہ ال عمران 100)

ترجمہ: اے لوگو!جو ایمان لائے ھو اگر تم مانو گے کہا بعض لوگوں کا ان میں سے جنھیں دی گئی ھے کتاب تو پھیر دیں گے یہ تم کو (تمھارے دین سے)(اور ھو جاؤ گے تم)بعد ایمان لانے کے پھر کافر

تشریح: اے جماعتِ مومنین!تم حالتِ کفر کی طرف کس طرح لوٹ سکتے ھو ؟او یہ کہ ایمان کے راستے پر قائم رھنے کیلئے ،دو بنیادی باتوں کی ضرورت ھوتی ھے ایک یہ کہ قوانینِ خداوندی (اپنی اصلی شکل میں)انسان کے سامنے ھوں۔اور دوسرا یہ کہ ان قوانین پر ،عملی طور پر چلانے کیلئے ایک زندہ اتھارٹی موجود ھو ۔یہ دونوں چیزیں تمھارے ھاں موجود ھیں ۔خدا کی کتاب اور اس کا رسولؐ۔

یاد رکھو!جس نے اس کتاب اور نظامِ خداوندی کے مرکز کو ،محکم طور پر تھام لیا اور اسے اپنی حفاظت کا ذریعہ بنا لیا ،تو اسے یقیناً،زندگی کی سیدھی اور متوازن راہ کی طرف راہ نمائی مل گئی (جب تک تم میں قرآن ،اور قرآن پر چلانے والا نظام باقی رھے گا تم گمراہ نھیں ھو گے)

یٰٓاَیُّھَاالَّذِیْنَ اٰمَنُوااتَّقُواللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَاتَمُوْتُنَّ اِلَّاوَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ O(سورہ العمران 102)

ترجمہ: اے ایمان والو!ڈرواللہ سے جیسا کہ حق ھے اس سے ڈرنے کا اور ھر گز نہ موت آئے تم کو مگر اس حال میں کہ تم مسلم ھو۔

تشریح: یاد رکھو!دین نہ انفرادی مسلک کا نام ھے ،نہ گروہ بندیوں کے طریقے کا ،لھٰذا تمھارے لیے ضروری ھے کہ تم سب کے سب ،بلااستثناء،اجتماعی طور پر اس نظام کے ساتھ محکم طور پر وابستہ رھواور امت

میں فرقه پرستی اور پارٹی بازی کو مت آنے دو (که فرقه پرستی شرك هے 32-30/31)اور پارٹی بازی خدا کا عذاب(6/65)تم ذرا اپنی پچھلی حالت کو یادکرو جب تم اجتماعی زندگی کے بجائے ،فرقوںاور گروهوںمیں بٹے هوئے تھے تم ایك دوسرے کے جانی دشمن تھے ۔خدا نے اس حالت میں تمھیں ایسا نظامِ زندگی عطا کیا جس سے (تم میں صرف ظاهراًاتحاد هی پیدا نهیں هوا بلکه)تمھارے دل ایك دوسرے سے جڑ گئے اور تم آپس میں بھائی بھائی بن گئے ۔تمھارا اس طرح ایمان کے رشتے میں منسلك هو کر ایك برادری بن جانا کتنا بڑا انعامِ خدا وندی تھا ۔تم اس سے پهلے هلاکت اور تباهی کے جهنم کے کنارے پهنچ چکے تھے ،که اس (نظامِ خدا وندی)نے تمھیں اس میں گرنے سے بچالیا۔

الله اس طرح اپنے قوانین وضوابط اور ان کے نتائج وثمرات واضح طور پر بیان کرتا هے تاکه زندگی کا صحیح راسته تمهارے سامنے رهے ۔

یٰٓاَیُّهَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡالَاتَتَّخِذُوۡابِطَانَةًمِّنۡ دُوۡنِکُمۡ لَایَاۡلُوۡنَکُمۡ خَبَالًاط وَدُّوۡمَاعَنِتُّمۡ ج قَدۡبَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ج وَمَاتُخۡفِیۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَکۡبَرُ ط قَدۡ بَیَّنَّالَکُمُ الۡاٰیٰتِ اِنۡ کُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ O (سوره ال عمران118)

ترجمه: اے ایمان والو!مت بناؤراز دار(کسی کو)اپنوں کے سوانهیں‌اٹھا رکھیں گے وه کوئی کسر تمهیں‌نقصان پهنچانے میں،محبوب رکھتے هیں‌وه هر اس بات کو جو مصیبت میں‌مبتلا کرے تمهیں‌پھوٹا پڑتا هے بغض وعناد ان کے مونهوں‌سے اور جو کچھ چھپائے هوئے هیں ان کے سینے ،وه اسے کهیں بڑه کر هے بے شك کھول کھول کر بیان کر دی هیں هم نے تمهارے لئے نشانیاں‌اگر تم عقل رکھتے هو

تشریح: دیکھو!ایسا کبھی نه کرنا که تم انهیں‌اپنا دوست بنالو۔اگر تم ایسا کرو گے بھی تو وه تمهیں کبھی اپنا دوست نهیں‌بنائیں گے ،حالانکه تم ان تمام کتابوں‌پر ایمان رکھتے هو جو خدا کی طرف سے نازل هوئی تھیں اور ان میں وه کتابیں بھی شامل هیں جوان(تمھارے مخالفین) کے انبیاء کی طرف نازل هوئی تھیں ۔تم یه کچھ خلوص قلب سے کرتے هو لیکن ان کی یه حالت هے که جب تم سے ملتے هیں تو کهتے هیں که هم بھی (قرآن)پر ایمان رکھتے هیں ۔اور جب تم سے الگ هوتے هیں تو شدتِ عداوت سے تمهارے خلاف غصے میں اپنی انگلیاں کاٹتے هیں۔ ان سے کهو که جاؤ!اپنے غصے میں‌مرمٹو۔الله جانتا هے که تم ظاهر کیا کرتے هو اور تمھارے سینے میں کیا چھپا هوا هے ۔تمھاری نفسیاتی کشمکش اور دو رخی زندگی تمھارے لیے سامانِ هلاکت بن جائے گی ۔

یٰٓاَیُّهَاالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡالَاتَاۡ کُلُوالرِّبٰوٓااَضۡعَافًا مُّضٰعَفَةً ص وَاتَّقُوااللّٰهَ لَعَلَّکُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ O (سوره ال عمران130)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو!مت کھاؤ سود دوگنا چوگنا،بڑھتا چڑھتا اور ڈرو اللہ سے تاکہ تم فلاح پاؤ۔

تشریح: اگر تم نے محنت سے دولت پیدا کرنے کی بجائے سرمایہ کے زور پر دوسروں کی محنت کی کمائی غصب کرنی شروع کر دی تو ہر اس قوم کی طرح جو نظامِ خداوندی کی مخالفت کرتی ہے ،تمہارا معاشرہ بھی جہنمی معاشرہ بن جائے گا۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡٓااِنۡ تُطِيۡعُواالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡايَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡاخٰسِرِيۡنَ O (سورہ ال عمران149)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے ان لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا تو پھیر لے جائیں گے وہ تم کو الٹے پاؤں تو ہو جاؤ گے تم پھر خسارہ اٹھانے والے۔

تشریح: اے جماعتِ مومنین!تم اسے اچھی طرح سمجھ لو کہ یہ نظام کسی شخص کی موت سے درہم برہم نہیں ہو سکے گا (3/143)ان میں خرابی واقع ہو گی تو اس طرح کہ تم ان لوگوں کی بات ماننے لگ جاؤ (اور ان جیسے کام کرنے لگ جاؤ)جو اس نظام کے مخالف ہیں ۔اگر تم نے ایسا کیا تو وہ لوگ تمہیں پھر اسی راستے کی طرف لے جائیں گے ،جس پر تم اس سے پہلے چلتے تھے ۔اس سے تم تباہ و برباد ہو جاؤ گے ۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡالَاتَكُوۡنُوۡاكَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡاوَقَالُوۡالِاِخۡوَانِهِمۡ اِذَاضَرَبُوۡافِى الۡاَرۡضِ
اَوۡكَانُوۡاغُزًّىلَّوۡكَانُوۡاعِنۡدَنَامَامَاتُوۡاوَمَاقُتِلُوۡا ج لِيَجۡعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسۡرَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ ط وَاللّٰهُ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ط وَاللّٰهُ بِمَاتَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ O (سورہ ا ل عمران 156)

ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو!نہ ہو جانا ان کی طرح جو کافر ہیں اور کہتے ہیں اپنے بھائی بندوں کے بارے میں جب وہ سفر کرتے ہیں کسی سرزمین میں یا نکلتے ہیں جنگ کیلئے کہ اگر ہوتے وہ ہمارے پاس تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے (ایسی بات کرنے کا نتیجہ یہ ہے)کہ بنا دیا ہے اللہ نے اس کو حسرت (کا سبب)ان کے دلوں میں ۔ حالانکہ اللہ ہی زندہ رکھتا ہے اور مارتا ہے ۔اور اللہ تمہارے عملوں پر نگران ہے ۔

تشریح: اے جماعتِ مومنین!دیکھنا تم نے کہیں ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کرلی۔ یعنی یہ ذہنیت پیدا کرلی کہ اگر ان کے بھائی بندہ باہر کے سفر میں گئے ہوں یا جنگ میں مصروف ہوں،تو وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ ہماری طرح گھروں میں رہتے تو کاہیکو مرتے یا قتل ہوتے۔یہ اندازِ فکر

انسان کے سامنے یہ محکم اصول آنے ھی نھیں دیتا کہ زندگی خطرات میں جینے کا نام ھے ۔اس قسم کے لوگوں کی زندگی ،جو مصائب کا مقابلہ کرنے کیلئے ھر وقت تیار رھتے ھیں اور ان کی اس زندگی کے قابلِ رشك نتائج ،ایسے لوگوں کے دل میں داغِ حسرت بن کر رہ جاتے ھیں جو چوڑیاں پھن کر گھروں میں بیٹھے رھتے ھیں ۔انھیں معلوم نھیں کہ زندگی محض سانس لینے ،اور موت،سلسلہ تنفس کے منقطع ھوجانے کا نام نھیں ۔حقیقی موت اور حیات کا تصور اس سے مختلف ھے ۔اور وہ خدا کے قانون سے وابستہ ھے جو انسان کے ھر عمل پر نگاہ رکھتا ھے ۔اس قانون کی رو سے حیات مرگ باشرف کو کھتے ھیں اور موت حیاتِ بے شرف کا نام ھے ۔زندگی مجاھدانہ تگ وتاز سے عبارت ھے اور بے عملی کا دوسرانام موت ھے ۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوااصۡبِرُوۡاوَصَابِرُوۡاوَرَابِطُوۡاقف وَاتَّقُوااللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ O (سورہ ال عمران200)

ترجمہ: اے ایمان والو!ثابت قدم رھو اور (دشمنوں کے)مقابلہ میں پامردی دکھاؤ اور اتفاق واتحاد قائم رکھتے ھوئے جھاد کیلئے کمر بستہ رھو اور ڈرتے رھو اللہ سے تاکہ تم کامیابی سے ھمکنار ھو۔

تشریح: لیکن یہ سب کچھ اس معاشرہ میں ھو سکتا ھے جس میں تمام افراد کی کیفیت یہ ھو کہ وہ اپنے نظام پر نھایت ثابت قدمی سے قائم رھیں۔آپس میں ایك دوسرے کی استقامت کا موجب بنیں اور اس میں ایك دوسرے سے سبقت لیجانے کی کوشش کریں ۔مخالفین کے مقابلہ میں استقامت دکھائیں ۔اپنی حفاظت کا پورا پورا انتظام رکھیں ۔ایك دوسرے سے جڑ کر رھیں مقصد پیش نظر کے حصول میں مسلسل کوشش کریں ۔اور ھر قدم پر قانونِ خداوندی کی نگھداشت کریں اے جماعتِ مومنین !تم نے یھی روش اختیار کرنا تاکہ تمھیں کامیابی حاصل ھو۔

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡالَايَحِلُّ لَكُمۡ اَنۡ تَرِثُواالنِّسَآءَ كَرۡهًاط وَلَاتَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡابِبَعۡضِ مَآاٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّآ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍمُّبَيِّنَةٍ ج وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ج فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى اَنۡ تَكۡرَهُوۡاشَيۡـًٔاوَّيَجۡعَلَ اللّٰهُ فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا O (سورہ النسآء19)

ترجمہ: اے لوگوجو ایمان لائے ھو!نھیں ھے جائز تمھارے لیے کہ میراث بنالوتم عورتوں کی زبر دستی ۔اور نہ دباؤڈالو ان پر اس غرض سے کہ ھڑپ کر جاؤتم کچھ حصہ اس کا جو دیا ھے تم نے ھی انھیں(بصورتِ مھرومیراث)الّا یہ کہ وہ ارتکاب کریں صریح بد کاری کا اور بر تاؤ کرو عورتوں کے ساتھ اچھاپھر اگر نا پسندھوں وہ تم کو توعجب نھیں کہ ناپسند کرو تم ایك چیز کو اور رکھی ھو اللہ نے اس میں خیرِ کثیر۔

تشریح: اب معاشرہ کی اگلی شقِ (عائلی زندگی) کی طرف آؤ ۔اس باب میں یہ بنیادی نقطہ سمجھ لینا چاھئیے کہ (جیسا کہ مردوں کے متعلق کہا گیا ھے کہ وہ بیوی کا انتخاب اپنی مرضی سے کریں(4/3)اسی طرح نکاح کیلئے عورتوں کی رضامندی بھی ضروری ھے ۔تمھارے لئے یہ جائز نہیں کہ تم زبردستی عورتوں کے مالك بن جاؤ ۔اور نہ ھی یہ جائز ھے کہ اگر وہ تمھارے نکاح میں نہ رھنا چاھیں ،تو انھیں اس نیت سے روك رکھو کہ جو کچھ تم انھیں دے چکے ھو ۔اس میں س تم کچھ ھتھیالو۔ایسا قطعًا جائز نھیں۔بجز اس کے کہ ان سے کھلی ھوئی بے حیائی کا ارتکاب ھوا ھو (اس صورت میں عدالت تمھیں اس میں سے کچھ دلاسکتی ھے)تم اپنی بیویوں سے ،قاعدے اور قانون کے مطابق حسنِ سلوك سے رھو سھو۔اگر ان کی کوئی بات تمھیں نا پسند ھو (تو یونھی بے قابو ھو کر جھٹ سے قطع تعلق پر آمادہ نہ ھوجاؤ۔تحمل اور برداشت سے کام لو)ایسا بھی تو ھو سکتا ھے کہ ایك چیز تمھیں (نظر بظاھر)ناپسند ھو اور اللہ نے اس میں تمھارے لیے بھت سی خوشگواریاں رکھ دی ھوں (اس لئے فیصلہ میں جلد بازی سے کام نہ لو)

کیا آپ نے کبھی سوچا ھے ؟

جب ھم صحیح مسلمان تھے کسی گروہ یا فرقہ میں تقسیم نہ تھے تب قرطبہ پر مسلمان حکمران تھے خلافتِ عثمانیہ بھی مسلمانوں کی پھچان تھی تعلیمی درس گاھیں بھی مسلمانوں کی تھی سائنسدان بھی مسلمان تھے دنیا میں ھر نئی چیز مسلمان متعارف کرواتے تھے جب سے ھم نے صوبائیت ،لسانیت کو اپنایا اور فرقہ بندی کو اپنی پھچان بنایا تب سے ھم ھر شعبہ میں زوال کا شکار ھیں پستی اور ذلت مسلمانوں کا مقدر بنتی جارھی ھے آئیے ھم پھر سے صحیح مسلمان بن جائیں اپنی پھچان بطور مسلمان کروائیں تاکہ اللہ کی رحمتوں کا نزول ھو گم شدہ علمی میراث واپس مل جائے اور عظمتِ رفتہ بحال ھو جائے اور پھر شان سے زندگی گزارنے لگ جائیں جیسے مدینہ منورہ کی پھلی اسلامی ریاست میں صحابہؓ شان سے زندگی گزارتے تھے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ سے دعا ھے کہ اللہ ھم سب کو قرآن کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے

آمین

اب آپ خطبہ جمعۃ المبارک انٹرنیٹ پر بھی دیکھ سکتے ھیں:

www.Johritrust.org